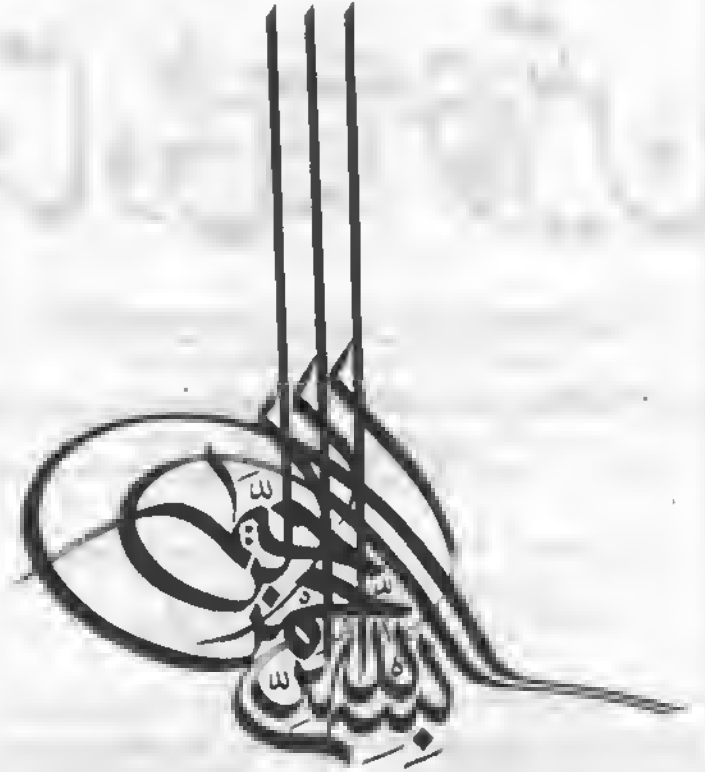


فہرست مضامین

۴۹	تصویریں لگانا یا سنبھال کر رکھنا	۱۴	عرض تاشر
۴۹	اسماء باری تعالیٰ پر مشتمل کاغذات کا حکم	۱۵	مقدمہ
۵۰	بیماری کے سبب رونے کا حکم		اسلام میں افتاء کی اہمیت
۵۱	عورتوں کا قبروں کی زیارت کرنا	۱۵	افتاء کا لغوی معنی
۵۲	تصویر کا حکم	۱۷	شرعی معنی
۵۳	کسی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا کرنا	۱۸	افتاء نویسی کی اہمیت
۵۵	تقریبات عیدین، شب براءت و معراج کا حکم	۱۹	نبی ﷺ بحیثیت مفتی اعظم
۵۷	کافر کی نجاست معنوی ہے	۲۱	افتاء اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم
۵۸	دعوت اسلام کی غرض سے کفار سے ملاپ	۲۲	فتویٰ کون دے سکتا ہے
۵۸	جنت میں عورت کا ثواب	۲۶	مفتی کا اپنے فتوے سے رجوع
۶۰	اخلاص و ریاکاری	۲۷	کیا مستفتی کو جتنا ضروری ہے؟
۶۰	عید الام (جشن مادر) منانے کا حکم	۲۹	افتاء اور استفتاء کی تاریخ
۶۲	کرانا کا تہین کے پیدا کرنے کی حکمت	۳۳	تمہید
۶۵	باب: ۲		نواقض اسلام
	علم	۳۵	عقیدے کا خفاق
۶۶	عورتیں اور حصول تعلیم	۳۷	باب: ۱
۶۶	استانی کے لئے طالبات کا کھڑا ہونا		عقیدہ
۶۷	عورتوں کا چھوٹے بچوں کو مخلوط تعلیم دینا	۳۸	قبروں کی زیارت
۷۱	باب: ۳	۴۰	کاہنوں اور نجومیوں سے سوال کرنا
	طہارت	۴۱	احکامات الہیہ پر اعتراض کا حکم
۷۲	زبان سے نیت کے الفاظ کی ادائیگی کا حکم	۴۲	عید میلاد کا حکم
۷۲	کپڑے پر بچے کا قے کرنا	۴۳	بے نماز رشتہ داروں سے کیسا سلوک
	کیا بچوں کی نجاست دھونے والی عورت کا	۴۴	غیر مسلم ملازمہ کا حکم
۷۲	وضو ٹوٹ جائے گا؟	۴۵	خون سے غسل کا حکم
۷۲	عورت کے جسم سے نکلنے والی رطوبت	۴۷	تعویذ کی طرح بچے کے پاس چھری رکھنا
۷۳	سر پر مہندی لگانا ناقض طہارت نہیں	۴۸	مردوں سے تھکر ناجائز ہے



- ۷۴ وضو میں شگ کا حکم
۷۴ وضو: عورت سر کا مسح کیسے کرے؟
۷۵ حیض و جنابت: عورت کے غسل کی کیفیت
۷۶ اوڑھنی اور باریک جرابوں میں نماز پڑھنا
۷۶ باریک جرابوں پر مسح کا حکم
۷۶ موزوں کا تھوڑا سا پھلنا ہونا قائل محلی ہے
۷۶ کافر سے خدمت لینا
۷۸ شگ نجاست مضر نہیں
۷۹ وانقوں میں کھانے کے ذرات اور وضو
۸۰ کیا تیل وضو سے رکاوٹ ہے؟
۸۱ وضو: چہرے اور ہاتھوں کو صابن سے دھونا
۸۲ بوسہ ناقض وضو نہیں
۸۳ جماع کے بعد غسل کرنا واجب ہے
۸۵ باب: ۴
- حیض اور نفاس
- ۸۶ حیض یا نفاس سے عورت پلید نہیں ہوتی
۸۶ مانع حیض گولیاں
۸۷ حیض کا انتظار
۸۷ غسل کے بعد خون کا آنا
۸۸ حائضہ اور ادائیگی نماز
۸۸ حائضہ عورت کا پانی استعمال نہ کرنا
۸۹ عورت مسجد کے اندر حائضہ ہو گئی
۹۰ حائضہ عورت اور کتب تفسیر کا مطالعہ کرنا
۹۰ حائضہ عورت کا قرآن اور دعائیں پڑھنا
۹۱ مستحاضہ عورت کی نماز
۹۲ نفاس والی عورت کے چند احکام
۹۳ اسقاط حمل کا حکم
۹۴ ولادت سے پانچ روز قبل آنے والا خون
۹۵ (قرء) کا معنی
۹۵ علوت سے زیادہ حیض کا آنا
۹۶ حمل کا تیسرے ماہ اسقاط ہونا

- ۹۷ چھلے میں بیوی سے جماع کرنا
۹۷ حائضہ عورت کی دعاء اور نماز
۹۸ طہارت کے بعد کدورت یا زردی کا حکم
۹۹ حائضہ عورت کے لئے ہندی کا استعمال
۹۹ حائضہ عورت اور کتابت قرآن مجید
۱۰۰ دم فساد کا حکم
۱۰۱ باب: ۵

نماز

- ۱۰۲ تارک نماز کا حکم
۱۰۳ عورتوں کیلئے اذان اور جماعت کا حکم
۱۰۳ مسلمان عورت کا بے پردہ نماز پڑھنا
۱۰۳ مسلسل بول کی مریضہ کا حکم
۱۰۵ عورت کا ہاتھ اور پاؤں ڈھانپنا
۱۰۶ رفع الیدین میں ہاتھ کہاں تک
۱۰۶ دوران نماز ہاتھ باندھنا
۱۰۷ سجدہ: نمازی کھٹے پہلے رکھے یا ہاتھ
۱۰۷ نماز میں شکوک و شبہات
۱۰۸ نماز کے دوران کھٹنی بچانے کی
۱۰۹ گھر میں مسجد کے امام کی اقتداء کرنا
۱۰۹ تہجد میں قرآن شریف دیکھ کر پڑھنا
۱۱۰ وتروں کی دعائیں ہاتھ اٹھانے کا حکم
۱۱۰ وتر کے بعد تہجد پڑھنا
۱۱۰ وتروں کا آخری وقت
۱۱۱ رات کی آخری تہائی کی تعیین
۱۱۲ عورت کا بازار میں نماز پڑھنا
۱۱۲ سجدہ تلاوت کا حکم
۱۱۲ معذور عورت کا بیٹھ کر نماز پڑھنا؟
۱۱۳ نیند کی وجہ سے نماز لیٹ کرنا
۱۱۳ نماز میں شگ ہونا
۱۱۳ نماز عشاء کو لیٹ کرنا
۱۱۳ سابقہ بے عملی سے توبہ

- ۱۱۵ مردوں کے پیچھے نماز استسقاء پڑھنا
۱۱۵ نماز مؤخر کرنے کا حکم
۱۱۶ رکوع اور سجدہ میں تسبیحات کی تعداد
۱۱۶ نماز میں وسوسے
۱۱۷ نماز سے سونے والا
۱۱۸ مسجد میں عورتوں کی صف اول کی صورت
۱۱۸ عورتوں کا امام بننا
۱۱۸ نماز حاجت اور نماز حفظ القرآن کا حکم
۱۱۹ نماز کا توڑنا
۱۱۹ ولادت کی تکلیف اور نماز
۱۲۰ وتر اور قیام اللیل
۱۲۰ بھول کر چھوٹی گئی نماز کا حکم
۱۲۰ عورت کا نماز عید کے لئے جانا
۱۲۱ نظر لگنے اور سجدہ ہائے تلاوت کے احکام
۱۲۱ چھوٹی ہوئی نمازوں کی قضاء
۱۲۲ روپہ اور تلاوت کلام پاک
۱۲۲ کفارہ سینکٹ کا مطلب
۱۲۳ ﴿بوم القوم افرئہم﴾ کے حکم سے
۱۲۳ عورتیں خارج ہیں؟
۱۲۳ ادائیگی نماز کے لئے لباس کا حکم
۱۲۵ باب: ۶

جنازہ

- ۱۲۶ خاوند کا بیوی کو غسل مرگ دینا
۱۲۶ نماز جنازہ مردوں کے ساتھ مخصوص نہیں
۱۲۷ تعزیتی مجلس برپا کرنا
۱۲۸ تعزیت کے لئے ونوں کی تخصیص
۱۲۹ میت پر نوحہ کرنا
۱۳۰ بوقت مصیبت رخصار پینٹنا و مگر بیان پھاڑنا
۱۳۳ باب: ۷

زکوٰۃ

- ۱۳۴ زیورات پر زکوٰۃ
۱۳۵ تیسرے جواہرات کے جزاؤں والے زیورات
۱۳۶ زکوٰۃ ادا کرنے سے قبل فروخت کرنا
۱۳۶ بھانجے کو زکوٰۃ دینا
۱۳۷ غریب خاوند کو زکوٰۃ دینے کا حکم
۱۳۷ ماں کو زکوٰۃ دینا
۱۳۷ گھریلو استعمال کے برتنوں پر زکوٰۃ کا حکم
۱۳۹ مجاہدین کو زکوٰۃ دینا/ زیورات کی زکوٰۃ
۱۴۱ باب: ۸

روزہ

- ۱۴۲ ان گنت روزوں کی قضاء
۱۴۲ قضا بھی لازم ہے اور کفارہ بھی
۱۴۲ رمضان کی قضاء میں تاخیر کا حکم
۱۴۵ باب: ۹

حج اور عمرہ

- ۱۴۶ عمرہ سے قبل حیض کی آمد
۱۴۷ خاوند مجھے حج سے روکتا ہے
۱۴۷ برقعہ ممنوعات احرام میں سے ہے
۱۴۸ حج کے لئے مانع حیض گولیوں کا استعمال
۱۴۸ جس عورت کا محرم نہیں اس پر حج نہیں
۱۴۹ عورت کے لئے محرم کے بغیر حج کا حکم
۱۵۰ جرابوں اور وستانوں میں احرام باندھنا
۱۵۱ عورت کا احرام
۱۵۱ احرام تبدیل کرنے کا حکم
۱۵۱ حائضہ کے حج کا حکم
۱۵۲ حیض کی حالت میں عمرہ کا احرام باندھنا
۱۵۳ طہارت تک انتظار کرنا
۱۵۴ عورت کے لئے قصر راس کا حکم
۱۵۶ والد کی طرف سے حج کرنا
۱۵۶ طواف وداع کے بعد خریداری

- قیامت کے دن لباس کا حساب ۲۶۳
عورت کے لئے تنگ اور سفید لباس پہننا ۲۶۳
پازیب پہننے کا حکم ۲۶۳
عورت کا بال کاٹنا ۲۶۳
مصنوعی بال لگانے کا حکم ۲۶۳
چند جدید مسائل اور ان کے احکام ۲۶۵
سونے کے رنگ پہننے کا حکم ۲۶۷
ایڑھی والے سینڈل ۲۶۸
مسجد میں جاتے وقت عورتوں کا وضو لینا ۲۶۸
خو لیسورت لباس پہننا ۲۶۹
گھر سے باہر چہرہ کھلا رکھنا اور ایرو باریک ۲۷۰
اندھے سے پردہ ۲۷۰
غیر مسلم عورت کے سامنے بال کھولنا ۲۷۱
نقاب اور برقعہ کا حکم ۲۷۲
غیر مردوں کے سامنے سر نہ لگانا ۲۷۳
سفید زرد اور چھوٹا لباس پہننا ۲۷۳
جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈریں ۲۷۴
موزے پہننے کا حکم ۲۷۷
بچوں کے لئے چھوٹا لباس ۲۷۸
ہاتھ اور پاؤں کو تنگ کرنا ۲۷۸
لبو ساقی جرائد خریدنا اور نہ بھاننا ۲۷۸
شرعی حجاب ۲۷۹
چادر اتار رکھنا ۲۸۰
پہلے بیوی کو شرعی حکم کا پابند بنائیں ۲۸۱
کیا میں ایک گھر کا مطالبہ کر سکتی ہوں؟ ۲۸۲
عورت کا خاوند کے بھائی کے ساتھ بیٹھنا ۲۸۲
خاوند کے رضائی باپ سے پردہ ۲۸۳
ناک میں نہ پھینا ۲۸۳
چہرہ تنگ کرنے کا حکم ۲۸۳
مصنوعی بالوں کا استعمال ۲۸۳
ماں کا چچا اور ماموں محرم رشتوں سے ہیں ۲۸۵
مسلمان خواتین پر کافر حکمرانوں کی اطاعت ۲۸۵

باب: ۲۰

۲۸۷

والدین سے حسن سلوک

۲۸۸

- غیر مقبول دعا ۲۸۸
میری والدہ مجھ سے بے پناہ محبت کرتی اور
مجھ سے بچی جیسا سلوک کرتی ہے ۲۸۸
والدہ ناراضگی کے عالم میں فوت ہو گئی ۲۸۹

باب: ۲۱

۲۹۱

دعاء

۲۹۲

- میں سورج گرہن سے ڈرتی ہوں ۲۹۲
دعاء کی مگر ابھی تک قبول نہیں ہوئی ۲۹۲
بچوں کے لئے بد دعا ۲۹۳

باب: ۲۲

۲۹۵

مختلف فتاویٰ جات

۲۹۶

- عورت کے دین و عقل میں کمی کا مطلب ۲۹۶
جنی بر حقیقت خوش طبعی ۲۹۸
عرش کا سایہ مردوں کے ساتھ خاص نہیں ۲۹۸
عورت کی ڈرائیونگ کا حکم ۲۹۹
عورت کا مردوں کے ساتھ مل کر کام کرنا ۳۰۲
عورت کا نفی خاوند کے ساتھ رہنا ۳۰۶
بے دین اور فحاشی والے جرائد ۳۰۷
قرآن ہی نعم الہی ہے ۳۰۹
موسیقی و لہجہ قسم کے نفی پر وگرام کا حکم ۳۱۱
موسیقی والے پر وگرام سننا ۳۱۳
کہتے ہیں میں و قانونی خیالات رکھتی ہوں ۳۱۳
نہیت اور چغل خوری سے روکنے میں ۳۱۳
شرمندگی ۳۱۳
امریکا عرف اور نئی عن المکر کی اہمیت ۳۱۵
عورتوں کے لئے بال اتارنے کا حکم ۳۱۷
بچوں کو ایک دوسرے پر ترجیح دینا ۳۱۸

- پرانے سونے کا نئے سونے سے تبادلہ کا حکم ۳۱۸
باقی ماندہ خوراک کو کوڑے کے ڈھیر پر ۳۱۹
پھینکنا اور اخبارات کو دست خوان بنانا ۳۲۰
بلاتذہ رجاندہ اشیاء کی تصاویر کا حکم ۳۲۰
یادگاری تصاویر جمع کرنا ۳۲۱
گناہ اور برکت کا اٹھ جانا ۳۲۱
عورت کی آواز ۳۲۳
خاوند کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر جانا ۳۲۴
حرام تحفہ ۳۲۵
عورت کا اجنبی ڈرائیور کے ساتھ سفر کرنا ۳۲۶
گھر میں کتا رکھنا ۳۲۶
غیر محرم لوگوں سے مصافحہ کرنا ۳۲۷
جھوٹ منع ہے مذاقا ہو یا سنجیدگی سے ۳۲۸
فوت شدہ شخص کو بار بار خواب میں دیکھنا ۳۲۹
جرائد و رسائل خریدنا ۳۳۰
کسی عیب کے ازالہ کیلئے زینت کرنا ۳۳۰
اپنے چہرے کے غیر عادی ہال زائل کرنا ۳۳۲
عورت کا سر پر بالوں کا جوڑا بنانا ۳۳۳
عورت کے لئے غیر محرم کا بوسہ لینا ۳۳۴
عورتوں کے لئے جنت میں خاوند ہوں گے ۳۳۴
خاوند کے لئے ایرو باریک کرنا ۳۳۵
مناقض آدمی سب سے بدتر ہے ۳۳۶
دوران حیض مندی لگانا ۳۳۷
مطلقہ عورت کی میراث ۳۳۸
تصاویر والے سونے کی فروخت ۳۳۹
حد سے بڑھے ہوئے دانتوں کا کاٹنا ۳۴۰
طالبات کو مارنے کا حکم ۳۴۰
ناخن اور بال اتارنے کے بعد دفن کرنا ۳۴۱
سونے کا تبادلہ کرنا ۳۴۱
نہیت بار بار کرنا ۳۴۲
کبھی جانے بغیر قرآن کی تلاوت کرنا ۳۴۲
مقدس آیات و عبارات ۳۴۳

- باطل وصیت کرنا ۳۴۴
علمی مجالس میں عورت کی شرکت کا حکم ۳۴۴
مطالعہ کے بعد اخبارات ۳۴۵
خود کشی کا حکم؟ ۳۴۵
عورت کے لئے جائز کام ۳۴۶
حاملہ عورت سے جماع کرنا ۳۴۷
بے دین والدہ کی فرمانبرداری کرنا ۳۴۸
ضرورت کے لئے منع حمل کا حکم ۳۴۸
میاں بیوی کے مابین کھیل خفیہ ہونا چاہئے ۳۴۹
بیوی کا مال اور حق مهر ۳۴۹
عورتوں کی تصاویر دیکھنا ۳۵۰
گانے سننا اور بے ہودہ پروگرام دیکھنا ۳۵۰
عورت کا دستانے پن کر مصافحہ کرنا ۳۵۱
ہسپتال میں اختلاط ۳۵۲
عورتوں کے بارے میں چند سوالات ۳۵۲
متبرک اور اراق کا حکم ۳۵۳
ناخن بڑھانا جائز نہیں ۳۵۴
قضاء سے پہلے نفل پڑھنا ۳۵۴
عورت کے مال میں خاوند کا تصرف کرنا ۳۵۵
کیا میں اپنے سر کی خدمت کر سکتی ہوں ۳۵۵
امتحان میں ناجائز ذرائع استعمال کرنا ۳۵۶
بال کاٹنا ۳۵۶
بیماریوں کی شدت گھٹانے میں تخفیف ۳۵۷
چہرے کے داغ دھبے دور کرنا ۳۵۸
تالی اور سینی بجانے کا حکم ۳۵۸
امتحان میں دھوکہ دہی ۳۵۹
استانیوں کا مذاق اڑانا اور انہیں برے ۳۵۹
انقلاب سے بیکارنا ۳۶۰
استاذ کا طالب علم کو استحقاق سے کم نہر دینا ۳۶۰
بیوی نے اچھا بھی کیا اور برا بھی ۳۶۰
ہو سکتا ہے تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ ۳۶۱
تعالیٰ اس میں خیر کثیر پیدا فرمادے

- قیامت کے دن لباس کا حساب ۲۶۳
عورت کے لئے تنگ اور سفید لباس پہننا ۲۶۳
پاؤ پیس پہننے کا حکم ۲۶۳
عورت کا بال کاٹنا ۲۶۳
مصنوعی بال لگانے کا حکم ۲۶۳
چند جدید مسائل اور ان کے احکام ۲۶۵
سونے کے رنگ پہننے کا حکم ۲۶۷
ایڑھی والے سینڈل ۲۶۸
مسجد میں جاتے وقت عورتوں کا دھونی لینا ۲۶۸
خوبصورت لباس پہننا ۲۶۹
گھر سے باہر چہرہ کھلا رکھنا اور ابرو باریک ۲۷۰
اندھے سے پردہ ۲۷۰
غیر مسلم عورت کے سامنے بال کھولنا ۲۷۱
نقاب اور برقعہ کا حکم ۲۷۲
غیر مردوں کے سامنے سر نہ لگانا ۲۷۳
سفید زرد اور چھوٹا لباس پہننا ۲۷۴
جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈریں ۲۷۴
موزے پہننے کا حکم ۲۷۷
بچوں کے لئے چھوٹا لباس ۲۷۸
ہاتھ اور پاؤں کو نکالنا ۲۷۸
ملبوساتی جرائم خریدنا اور نہ بھلنا ۲۷۸
شرعی حجاب ۲۷۹
چادر اتار رکھنا ۲۸۰
پہلے بیوی کو شرعی حکم کا پابند بنائیں ۲۸۱
کیا میں ایک گھر کا مطالبہ کر سکتی ہوں؟ ۲۸۲
عورت کا خاوند کے بھائی کے ساتھ بیٹھنا ۲۸۲
خاوند کے رضامتی باپ سے پردہ ۲۸۳
ناگ میں تھ پہننا ۲۸۳
چہرہ نہ لگانے کا حکم ۲۸۴
مصنوعی بالوں کا استعمال ۲۸۴
ماں کا چچا اور ماموں محرم رشتوں سے ہیں ۲۸۵
مسلمان خواتین پر کافر حکمرانوں کی اطاعت ۲۸۵

باب: ۲۰

۲۸۷

والدین سے حسن سلوک

۲۸۸

غیر مقبول دعا

میری والدہ مجھ سے بے پناہ محبت کرتی اور

۲۸۸

مجھ سے بچی جیسا سلوک کرتی ہے

۲۸۹

والدہ مارا تھکی کے عالم میں فوت ہو گئی

۲۹۱

باب: ۲۱

دعاء

۲۹۲

میں سورج گرہن سے ڈرتی ہوں

۲۹۲

دعاء کی گرا بھی تک قبول نہیں ہوئی

۲۹۳

بچوں کے لئے بد دعا

۲۹۵

باب: ۲۲

مختلف فتاویٰ جات

۲۹۶

عورت کے دین و عقل میں کمی کا مطلب

۲۹۸

یعنی برہنہ خوش طبعی

۲۹۸

عرش کا سایہ مردوں کے ساتھ خاص نہیں

۲۹۹

عورت کی ڈرائیو تک کا حکم

۳۰۲

عورت کا مردوں کے ساتھ مل کر کام کرنا

۳۰۶

عورت کا نشی خاوند کے ساتھ رہنا

۳۰۷

بے دین اور فحشی والے جرائم

۳۰۹

قرآن ہی نعم الہی ہے

۳۱۱

موسیقی و لہر قسم کے ٹی وی پروگرام کا حکم

۳۱۲

موسیقی والے پروگرام سننا

۳۱۲

کہتے ہیں میں وقایہ نوی خیالات رکھتی ہوں

۳۱۳

نصیبت اور چغل خوری سے روکنے میں

۳۱۵

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی اہمیت

۳۱۷

عورتوں کے لئے بال اتارنے کا حکم

۳۱۸

بچوں کو ایک دوسرے پر ترجیح دینا

- پاگل وصیت کرنا ۳۳۴
علمی مجالس میں عورت کی شرکت کا حکم ۳۳۴
مطالعہ کے بعد اخبارات ۳۳۵
خود کشی کا حکم؟ ۳۳۵
عورت کے لئے جائز کام ۳۳۶
حاملہ عورت سے جماع کرنا ۳۳۷
بے دین والدہ کی فرمانبرداری کرنا ۳۳۸
ضرورت کے لئے منع حمل کا حکم ۳۳۸
میاں بیوی کے مابین کھیل خفیہ ہونا چاہیے ۳۳۹
بیوی کا مال اور حق مهر ۳۳۹
عورتوں کی تصاویر دیکھنا ۳۵۰
گانے سننا اور بے پردہ پروگرام دیکھنا ۳۵۰
عورت کا رشتہ یمن کر مصافحہ کرنا ۳۵۱
ہسپتال میں اختلاط ۳۵۲
عورتوں کے بارے میں چند سوالات ۳۵۲
متبرک اور اراق کا حکم ۳۵۳
ناخن بڑھانا جائز نہیں ۳۵۴
نقضاء سے پہلے نکل پڑھنا ۳۵۴
عورت کے مال میں خاوند کا تصرف کرنا ۳۵۵
کیا میں اپنے سر کی خدمت کر سکتی ہوں ۳۵۵
امتحان میں ناجائز ذرائع استعمال کرنا ۳۵۶
بال کاٹنا ۳۵۶
بیماریوں کی شدت گھٹنا ہوں میں تخفیف ۳۵۷
چہرے کے داغ و بے دور کرنا ۳۵۸
تالی اور سیٹی بجانے کا حکم ۳۵۸
امتحان میں دھوکہ دہی ۳۵۹
استانیوں کا مذاق اڑانا اور انہیں برے ۳۵۹
القاب سے پکارنا
استاذ کا خطاب علم کو استحقاق سے کم نمبر دینا ۳۶۰
بیوی نے اچھا بھی کیا اور برا بھی ۳۶۰
ہو سکتا ہے تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ ۳۶۱
تعالیٰ اس میں خیر کثیر پیدا فرمادے
- پرانے سونے کاٹنے سونے سے تار لہ کا حکم ۳۱۸
باقی ماندہ خوراک کو کوڑے کے ڈھیر پر ۳۱۹
پھینکنا اور اخبارات کو دست خوان بنانا
بلاعذر جاندار اشیاء کی تصاویر کا حکم ۳۲۰
یاد گاری تصاویر بیع کرنا ۳۲۱
گناہ اور برکت کا اٹھ جانا ۳۲۱
عورت کی آواز ۳۲۳
خاوند کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر جانا ۳۲۴
حرام تحفہ ۳۲۵
عورت کا اجنبی ڈرائیور کے ساتھ سفر کرنا ۳۲۶
گھر میں کتا رکھنا ۳۲۶
غیر محرم لوگوں سے مصافحہ کرنا ۳۲۷
جھوٹ منع ہے مذاقا ہو یا سنجیدگی سے ۳۲۸
فوت شدہ شخص کو بار بار خواب میں دیکھنا ۳۲۹
جرائم و مسائل خریدنا ۳۳۰
کسی عیب کے ازالہ کیلئے زینت کرنا ۳۳۰
اپنے چہرے کے غیر عادی بال زائل کرنا ۳۳۲
عورت کا سر بالوں کا جوڑا بنانا ۳۳۳
عورت کے لئے غیر محرم کا بوسہ لینا ۳۳۴
عورتوں کے لئے جنت میں خاوند ہوں گے ۳۳۴
خاوند کے لئے ابرو باریک کرنا ۳۳۵
منافق آدمی سب سے بدتر ہے ۳۳۶
دوران حیض مندی لگانا ۳۳۷
مطلقہ عورت کی میراث ۳۳۸
تصاویر والے سونے کی فروخت ۳۳۹
حد سے بڑھے ہوئے دانتوں کا نکالنا ۳۴۰
طالبات کو مارنے کا حکم ۳۴۰
ناخن اور بال اتارنے کے بعد وزن کرنا ۳۴۱
سونے کا تار لہ کرنا ۳۴۱
نصیبت بار بار کرنا ۳۴۲
کبھی چائے بغیر قرآن کی تلاوت کرنا ۳۴۲
مقدس آیات و عبارات ۳۴۳

قبروں کی زیارت اور ان سے وسیلہ پکڑنے کا حکم

سوال ۱ قبروں کی زیارت، مزاروں سے وسیلہ لینے اور (چڑھاوے کے طور پر) وہاں مال اور دے بنے وغیرہ لے جانے کا کیا حکم ہے؟ جیسا کہ (لوگ) سید البدوی (سودان میں) سیدنا حسین بن علی رضی اللہ عنہما (عراق میں) اور سیدہ زینب رضی اللہ عنہا (مصر) کی قبور (پر کرتے) ہیں۔ جواب سے مستفید فرمائیں اللہ آپ کے علم میں برکت دے۔ (آمین)

جواب زیارت قبور کی دو قسمیں ہیں۔ ان میں ایک اہل قبور پر رحم و شفقت کرنے، ان کے حق میں دعا کرنے، موت کو یاد رکھنے اور آخرت کی تیاری کے اعتبار سے جائز بھی ہے اور مطلوب بھی، کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے:

”زُورُوا الْقُبُورَ فَإِنَّهَا تُدَكِّرُكُمْ الْآخِرَةَ“ (مشکاۃ ۱۷۶۹ والفاظہ آخری)

”قبروں کی زیارت کیا کرو کیونکہ وہ تمہیں آخرت کی یاد دلاتی ہیں۔“

آپ ﷺ خود بھی ان کی زیارت کیا کرتے تھے اور اسی طرح آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی۔ یہ قسم مردوں کے لئے خاص ہے عورتوں کے لئے نہیں۔

جہاں تک عورتوں کا تعلق ہے تو ان کے لئے قبروں کی زیارت جائز نہیں، بلکہ انہیں اس کام سے منع کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ سے یہ حکم ثابت ہے کہ آپ ﷺ نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔ نیز اس لئے بھی کہ زیارت قبور کے وقت ان کی بے صبری اور آہ و فغاں کی وجہ سے فتنہ برپا ہونے اور ان کے اپنے اوپر فتنے کے غالب آنے کا امکان ہے ہوتا ہے۔ اسی طرح ان کا قبرستان تک جنازوں کے پیچھے جانا بھی ناجائز ہے کیونکہ صحیح حدیث میں حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ:

”ثَبِّتْنَا عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَازِ وَلَمْ يُعْزَمْ عَلَيْنَا“ (صحیح البخاری)

”ہمیں جنازوں کے پیچھے چلتے سے منع کیا گیا ہے اور یہ (یعنی ساتھ جانا) ہم پر واجب بھی تو نہیں کیا گیا۔“

اس سے ثابت ہوا کہ ان (عورتوں) کی وجہ سے اور ان کے اپنے لئے فتنوں کے برپا ہونے اور قلت صبر کے خدشہ کی بنا پر انہیں جنازوں کے پیچھے (ساتھ) قبرستان تک جانے سے منع کیا گیا ہے اور اس حرمت کی اصل بنیاد اللہ ذوالجلال کا یہ فرمان ہے:

”وَمَا مَنَعَكُمْ الرِّسُولَ فَعُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا“ (الحشر ۵۹/۷)

”رسول اللہ ﷺ (شرعی امور میں) تمہیں جو کچھ دیں وہ لے لو۔ (اس پر عمل کرو) اور جس سے وہ تمہیں منع کریں اس سے تم رک جاؤ۔“

البتہ نماز جنازہ کی ادائیگی میں مردوں اور عورتوں، سب کا شامل ہونا جائز ہے۔ جیسا کہ صحیح احادیث میں رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے یہ بات ثابت ہے۔ ہاں! ام عطیہ رضی اللہ عنہا کے اس قول سے کہ ”ہم پر جنازوں کے پیچھے چلنا واجب بھی تو نہیں کیا گیا۔“ عورتوں کا جنازوں کے پیچھے آنے کا جواز بالکل نہیں نکلتا۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ سے روکنے والا حکم، منع کے حکم میں ہے۔ ام عطیہ رضی اللہ عنہا کی اپنی بات ان کے اجتہاد کی بنا پر ہے کہ جس کا سنت کے ساتھ کوئی معارضہ نہیں۔

دوسری قسم بدعی ہے: اور وہ یہ کہ زیارت کرنے والا اہل قبور سے اپنے لئے دعا اور مدد طلب کرے یا ان کے نام پر (جانور) ذبح کرے یا ان کے نام کی نذر نیاز دے۔ یہ قطعی طور پر ممنوع اور ”شُرک اکبر“ ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے معافی کے خواستگار ہیں۔ ان (بدعتوں) سے ملتے جلتے کام یہ بھی ہیں کہ ان کے پاس آکر (تحرکاً) دعا مانگے، نماز پڑھے یا تلاوت کرے۔ یہ بدعت ہے اور بالکل جائز نہیں۔ یہ ساری باتیں ”وسائل شرک“ میں سے ہیں۔ درحقیقت اس موضوع سے متعلق تین اقسام بنتی ہیں:

قسم اول: جائز: اور وہ یہ ہے کہ زیارت قبور، آخرت کو یاد کرنے اور اہل قبور کے حق میں دعا کرنے کی خاطر ہو۔

قسم دوم: بدعت: اور وہ یہ ہے کہ قبروں کے پاس (تحرکاً) تلاوت کرنا، نماز پڑھنا اور ان کے پاس (جانور) ذبح کرنا تو یہ بدعت اور وسائل شرک میں سے ہے۔

قسم سوم: شرک اکبر: اور وہ یہ ہے کہ کوئی شخص قبر کی زیارت کرے تاکہ صاحب قبر (مدفون) کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے (قبر پر) جانور ذبح کرے اور اس ذبیحہ کے ذریعے سے صاحب قبر کا تقرب حاصل کرنا مقصود ہو۔ یا اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اس قبر والے (مردے) سے دعا مانگے یا اس سے مدد طلب کرے، چاہے وہ مدد کشف مصیبت کے لئے ہو یا دشمن کے مقابلے میں غلبے کے لئے ہو۔ ان تمام بدعی زیارتوں سے بچنا انتہائی ضروری ہے۔

نیز اس میں بھی کوئی فرق نہیں کہ جس کو (مدد یا دعا وغیرہ کے لئے) پکارا جا رہا ہے وہ نبی ہو یا

کوئی نیک صالح آدمی ہو یا ان کے علاوہ کوئی اور ہو۔ (اس معاملے میں کسی کم یا زیادہ نیک کے درمیان کوئی فرق نہیں) چاہے ایسا کرنے والا رسول اللہ ﷺ کی قبر کے پاس آکر دعا وغیرہ کرے، چاہے حضرت حسین رضی اللہ عنہ، چاہے شیخ البدوی، شیخ عبدالقادر جیلانی یا کسی اور (بزرگ) کی قبر کے پاس آکر یہ کام کرے، سب برابر ہے جیسا کہ جاہل لوگ کرتے ہیں۔ بس اللہ ہی مددگار ہے۔

--- شیخ ابن باز ---

کاہنوں اور نجومیوں سے دریافت کرنے کا حکم

سوال ۲ میرے والد صاحب عرصہ دراز سے نفسیاتی مریض ہیں، اس دوران کئی بار ہسپتال سے بھی رجوع کیا گیا۔ لیکن بعض عزیزوں نے مشورہ دیا کہ فلاں عورت سے رابطہ قائم کریں وہ ایسے امراض کا علاج کر سکتی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آپ اسے صرف مریض کا نام بتائیں وہ مکمل تشخیص کے بعد علاج تجویز کر دے گی۔ کیا ہمارے لیے ایسی عورت کے پاس جانا جائز ہے؟

جواب اس عورت اور اس جیسی (دوسری) عورتوں کے پاس جانا اور ان کی تصدیق کرنا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ ان کا تعلق ان کاہنوں اور نجومیوں سے ہے جو علاج کے لیے جنوں سے مدد چاہتے اور علم غیب کا دعویٰ کرتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

«مَنْ أَتَى عَرَّافًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ لَمْ تُفِظْ لَهُ صَلَوةُ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً» (صحیح

مسلم و مستند احمد)

”جو شخص کسی نبوی کے پاس گیا اور اس سے کسی چیز کے بارے میں دریافت کیا تو چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہ ہوگی۔“

آپ ﷺ ہی کا ارشاد گرامی ہے:

«مَنْ أَتَى عَرَّافًا أَوْ كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ فَقَدْ خَفَرْنَا بِمَا أَنْزَلَ عَلَيَّ مُحَمَّدٌ

ﷺ» (سنن أربعة، مستدرک حاکم، مستند یزار، المعجم الاوسط)

”جو شخص کسی کاہن یا نبوی کے پاس گیا اور اس کی بات کی تصدیق کی تو اس نے اس شریعت کا انکار کیا جو محمد ﷺ پر نازل کی گئی۔“

اس مفہوم کی کئی ایک احادیث موجود ہیں۔ لہذا ایسے لوگوں اور ان کے پاس حاضر ہونے والوں کا انکار واجب ہے۔ ایسے لوگوں سے سوال کرنا اور ان کی تصدیق کرنا بھی ناجائز ہے۔ ایسے لوگوں کا

معاملہ حکمرانوں کے سامنے پیش کرنا چاہیے تاکہ وہ اپنے اعمال کی سزا پا سکیں۔ ایسے لوگوں کو یوں کھلا چھوڑ دینا اسلامی معاشرے کے لیے نقصان دہ ہونے کے علاوہ ناواقف اور سادہ لوح لوگوں کو دھوکہ دہی کا موجب ہے۔ یہ اس لیے بھی ضروری ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

«مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ يَدِيهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ، وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ» (صحیح مسلم)

”تم میں سے جو شخص برائی کو دیکھے تو اسے اپنے ہاتھ سے مٹا دے، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے روکے، اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو اپنے دل سے اسے برا سمجھے اور یہ کمزور ترین ایمان ہے۔“

اس میں کوئی شک نہیں کہ ایسے لوگوں کا معاملہ حکام بالا جیسے کہ گورنر، ادارہ امر بالمعروف یا عدالت کے سامنے پیش کرنا زبان سے منع کرنے کے مترادف اور نیکی و تقویٰ میں ایک دوسرے سے تعاون کے ضمن میں آتا ہے۔

اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو ایسے امور کی انجام دہی کی توفیق عطا فرمائے جن میں ان کی بہتری اور ہر طرح کی برائی سے سلامتی کی ضمانت ہو۔ (آمین)

--- شیخ ابن باز ---

اللہ تعالیٰ کے احکام پر اعتراض کرنے کا حکم

سوال ۳ ایسے شخص کا کیا حکم ہے جو کہتا ہو چونکہ بعض شرعی احکام جدید تقاضوں کا ساتھ نہیں دے سکتے لہذا ان پر نظر ثانی اور ان میں تبدیلی کی ضرورت ہے۔ اس کی مثال وراثت کی تقسیم کے بارے میں شریعت کا یہ معروف اصول ہے کہ مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے برابر ہے؟

جواب وہ احکام جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لیے مشروع قرار دیا ہے اور ان کی وضاحت قرآن مجید میں یا رسول اللہ ﷺ کی زبانی احادیث مبارکہ میں فرمادی ہے۔ مثلاً احکام وراثت، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ و دیگر ایسے شرعی احکام جن پر امت کا اجماع ہے تو کسی شخص کو ان پر اعتراض کرنے یا ان میں کمی بیشی کا کوئی حق حاصل نہیں ہے، کیونکہ ایسے احکام شرعیہ عصر نبوی ﷺ سے لے کر قیامت تک محکم شریعت کا حکم رکھتے ہیں۔ ان احکام میں وراثت کے حوالے سے مروی عورت پر ترجیح بھی شامل ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں اس امر کی تصریح فرمادی ہے اور علماء امت کا اس پر اجماع بھی ہے، لہذا ایسے احکام پر مکمل اعتقاد اور ایمان کے ساتھ عمل پیرا

مردوں سے تبرک ناجائز ہے

سوال ۱۰ ہمارے شہر میں ایک شخص فوت ہو گیا، ہم نے شہر کی عمر رسیدہ خواتین کو دیکھا کہ وہ اس کے گھر جا رہی ہیں اور میت کو کفن کے بعد کپڑے سے ڈھانپ کر عورتوں کے درمیان رکھ دیا گیا۔ جب ہم نے اس کا سبب پوچھا تو انہوں نے کہا ”ہم حصول برکت کے لیے ایسا کرتی ہیں۔“ ان عورتوں کے اس عمل کا کیا حکم ہے؟ کیا یہ سنت ہے؟

جواب یہ عمل ناجائز بلکہ منکر ہے۔ کیونکہ کسی کے لیے مردوں یا مقبروں سے تبرک حاصل کرنا جائز نہیں۔ اسی طرح ان سے یہ سوال کرنا کہ وہ کسی مریض کو شفا بخشیں یا فلاں حاجت پوری کر دیں تو یہ بھی ناجائز ہے۔ کیونکہ عبادت محض اللہ تعالیٰ کا حق ہے، برکت بھی اسی سے حاصل کی جائے کہ وہ بابرکت ہونے سے متصف ہے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا﴾ (الفرقان ۱/۲)

”بابرکت ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے (محمد ﷺ) پر فرقان نازل فرمایا تاکہ وہ سب جہانوں کے لیے ڈرانے والا بن جائے۔“

مزید فرمایا:

﴿تَبَارَكَ الَّذِي يَدْرِءُ الْفُلْكَ﴾ (الملک ۱/۶۷)

”بابرکت ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے۔“

اس کا مطلب یہ ہے کہ ذات باری تعالیٰ ہی انتہائی طور پر باعظمت اور بابرکت ہے۔ جہاں تک بندے کا تعلق ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے برکت دیا گیا ہے وہ بھی اس صورت میں جب اللہ رب العزت اسے ہدایت اور اصلاح سے نوازے اور اس سے بندوں کو فائدہ پہنچائے، جیسا کہ اللہ عزوجل نے اپنے بندے اور رسول حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے بارے میں فرمایا:

﴿قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ ءَاتَنِي الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ۖ وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ﴾ (مریم ۳۰-۳۱)

”اس نے کہا میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب عطا فرمائی اور مجھے اپنا نبی بنایا ہے اور اس نے مجھے بابرکت کیا ہے جہاں بھی میں ہوں۔“

----- شیخ ابن باز -----

تصویریں لٹکانے اور انہیں سنبھال کر رکھنے کا حکم

سوال ۱۰ دیواروں پر تصویریں لٹکانے، نیز شخصی تصاویر سنبھال کر رکھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب ذی روح (جاندار) اشیاء کی تصاویر لٹکانا اور انہیں سنبھال کر رکھنا ناجائز ہے، بلکہ انہیں ضائع کرنا ضروری ہے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا:

«لَا تَدْعُ صُورَةً إِلَّا طَمَسْتَهَا» ”ہر تصویر کو مٹا دو۔“

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ثابت ہے:

«إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ الصُّورَةِ فِي الْبَيْتِ»

”کہ نبی ﷺ نے گھر میں تصویر سے منع فرمایا ہے۔“

تمام قسم کی یادگاری تصاویر کو تلف کرنا ضروری ہے۔ انہیں پھاڑ دیا جائے یا جلا دیا جائے، ہاں شناختی کارڈ یا پاسپورٹ وغیرہ پر چسپاں تصاویر سنبھال کر رکھی جاسکتی ہیں کہ یہ ایک ضرورت ہے۔

----- شیخ ابن باز -----

اسماء باری تعالیٰ پر مشتمل کانغذات کا حکم

سوال ۱۲ قرآن مجید کی بعض آیات بعض اخبارات و رسائل پر موجود ہوتی ہیں، اسی طرح بعض کانغذات اور خطوط کے ابتداء میں ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ لکھی ہوتی ہے، سوال یہ ہے کہ ایسے اخبارات و رسائل اور خطوط پڑھنے کے بعد ان کا کیا جائے؟ انہیں پھاڑ دیا جائے، جلا دیا جائے یا کیا کیا جائے؟

جواب ایسے اخبارات و رسائل یا خطوط پڑھنے کے بعد ان کی حفاظت ضروری ہے، یا پھر انہیں جلا کر (صاف پانی میں) بہا دیا جائے یا کسی پاک جگہ میں دفن کر دیا جائے۔ مقصد یہ ہے کہ قرآنی آیات اور اسماء باری تعالیٰ کو توہین سے بچایا جائے۔ لہذا انہیں کوڑے کرکٹ کے ڈھیروں یا بازاروں میں پھینکنا، ایسے کانغذات کے لفافے بنانا یا کھانے کے لئے دسترخوان کے طور پر استعمال کرنا وغیرہ ناجائز ہے۔ اس طرح مقدس آیات اور اسماء باری تعالیٰ کی توہین ہوتی ہے اور ان کا تقدس پامال ہوتا ہے۔

----- شیخ ابن باز -----

عورت عمرہ ادا کرنے سے پہلے حیض والی ہو گئی

سوال ۱ حج تمتع کرنے والی عورت نے احرام باندھا اور بیت اللہ پہنچنے سے پہلے حائضہ ہو گئی۔ اس صورت میں اسے کیا کرنا چاہیے؟ کیا وہ عمرہ کرنے سے پہلے حج کر سکتی ہے؟

جواب ایسی عورت عمرے کے احرام میں رہے، اگر نودی الحجہ سے پہلے پاک ہو جائے اور اس کے لئے عمرہ مکمل کرنا ممکن ہو تو اسے پورا کرے، پھر حج کا احرام باندھ کر باقی ماندہ مناسک حج پورے کرنے کے لئے عرفات چلی جائے اور اگر وہ یوم عرفہ سے پہلے پاک نہ ہو تو یہ کہتے ہوئے احرام عمرہ کے ساتھ حج کا احرام باندھ لے۔

«اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُحْرِمْتُ بِحَجِّیْ مَعَ عُمْرَتِیْ»

”اللہ جی! میں عمرے کے ساتھ حج کا احرام باندھتی ہوں۔“ (یعنی حج کے بعد عمرہ ضرور ادا کر دینی)

اس طرح وہ حج قرآن کرنے والی ہو جائیگی، لوگوں کے ساتھ وقوف کرے اور دیگر اعمال حج پورے کرے اور اس کے لئے اس کا احرام اور عید کے دن کا طواف یا اس کے بعد طواف زیارت اور سعی اس کو اس کے حج اور عمرے سے کفایت کر جائیں گے۔ البتہ حج تمتع کرنے والے کی طرح اس پر حج قرآن کی قربانی ضروری ہوگی۔

--- شیخ ابن جبرین ---

اس پر کوئی حرج نہیں

سوال ۲ میری بیوی حج کا احرام باندھنا چاہتی تھی غسل خانے سے نکلنے اور لباس تبدیل کرنے سے پہلے اس نے کچھ بال کٹ دیئے، اس کا کیا حکم ہے؟

جواب اس طرح کرنے میں کوئی حرج نہیں، عورت پر کوئی فدیہ وغیرہ بھی عائد نہیں ہو گا۔ کیونکہ بالوں کا کٹنا احرام کی نیت کرنے کے بعد منع ہوتا ہے۔ جبکہ اس نے ابھی نہ تو نیت کی تھی اور نہ احرام ہی باندھا تھا۔ ویسے اگر وہ عدم واقفیت یا نسیان کی بناء پر احرام باندھنے کے بعد بھی بال کٹ لیتی تو بھی اس پر فدیہ لازم نہ تھا، وہ عدم واقفیت کی وجہ سے معذور سمجھی جائے گی۔

--- شیخ ابن جبرین ---

میں حج کرنا چاہتی ہوں جبکہ میرا خاوند اس سے روکتا ہے

سوال ۳ میں عمر رسیدہ اور مالدار خاتون ہوں، میں نے کئی بار اپنے خاوند کے سامنے حج کرنے کی خواہش کا اظہار کیا مگر وہ بلا وجہ ہی میری اس خواہش کو رد کرتا رہا ہے۔ اب جبکہ میرا بڑا بھائی فریضہ حج ادا کرنا چاہتا ہے تو کیا میں خاوند کی اجازت کے بغیر اس کے ساتھ حج کر سکتی ہوں؟ یا میں خاوند کی اطاعت کرتے ہوئے اس ارادے سے باز رہوں اور شہر ہی میں مقیم رہوں؟ براہ کرم فتویٰ سے نواز دیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

جواب اس اعتبار سے کہ تمام شرائط کے پورا ہونے پر فوراً حج کرنا واجب ہے اور چونکہ اس عورت میں قدرت اور مکلف ہونے کی علت پائی جاتی ہے لہذا اسے بلا وجہ فریضہ حج کی ادائیگی سے روکنا خاوند کے لئے حرام ہے۔ مذکورہ بالا حالات میں مسئلہ کو بھائی کی معیت میں حج کرنا چاہیے اگر اس کا خاوند اس سے موافقت نہ کرے تو بھی اس پر حج کرنا فرض ہے۔ نماز اور روزے کی طرح اس پر حج بھی فرض ہو چکا ہے اور اللہ تعالیٰ کا حق بندوں پر مقدم ہے۔ خاوند کو اس بات کا قطعاً کوئی حق نہیں کہ وہ بلا وجہ بیوی کو فریضہ حج کی ادائیگی سے روکے۔ ﴿وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ لَیْذِ سَبِيْلًا﴾ (آل عمران ۹۷)

--- شیخ ابن جبرین ---

نقاب ممنوعات احرام میں سے ہے

سوال ۴ میں نے عدم واقفیت کی وجہ سے عمرے کی ادائیگی کے دوران نقاب اوڑھے رکھا، اس کا کفارہ کیا ہے؟

جواب برقعہ جو کہ نقاب ہے ممنوعات احرام میں سے ہے، لہذا اس کے پہننے میں عورت پر فدیہ واجب ہے۔ جس کی مقدار ایک جانور ذبح کرنا یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلانا تین دنوں کے روزے رکھنا ہے۔ لیکن اس کی شرط، معلوم ہونا اور یاد کرنا ہے۔ اگر کسی عورت نے شرعی حکم سے عدم واقفیت کی بناء پر یا احرام کی حالت کو بھول کر یا ممنوعات احرام کو بھول کر برقع اوڑھ لیا تو اس صورت میں اس پر فدیہ نہیں ہو گا۔ فدیہ صرف جان بوجھ کر ایسا کرنے پر ہے۔

--- شیخ ابن جبرین ---